السنّة النبوية وعلومها
www.sunnah.global

اگر تم جانتے ہوتے کہ تمہارے لیے اللہ کے ہاں کیا کچھ ہے، تو تم چاہتے کہ تمہارا فاقہ اور ضرورت مندی اور بڑھ جائے۔

فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب لوگوں کو نماز پڑھاتے، تو کچھ لوگ بھوک کی وجہ سے گر جاتے تھے۔ یہ لوگ اصحاب صفہ تھے۔ یہاں تک کہ (ان کی حالت دیکھ کر) اعرابی لوگ کہتے: یہ لوگ پاگل ہیں۔ جب آپ ﷺ نماز پڑھا چکتے، تو ان کی طرف مڑ کر فرماتے: ”اگر تم جانتے ہوتے کہ تمہارے لیے اللہ کے ہاں کیا کچھ (ثواب) ہے، تو تم چاہتے کہ تمہارا فاقہ اور ضرورت مندی اور بڑھ جائے“۔

[صحیح] [اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔]

حدیث میں اس بات کا بیان ہے کہ بھوک اور کمزوری کی وجہ سے کچھ لوگ نماز میں حالت قیام میں گر جاتے۔ یہ زاہد صحابہ، یعنی اہل صفہ تھے جو فقیر اور غریب تھے۔ یہ کل ستر لوگ تھے۔ کبھی کچھ کم ہوجاتے اور کبھی زیادہ۔ یہ مسجد کے چبوترے پر رہا کرتے تھے۔ ان کا کوئی گھر بار نہیں تھا اور نہ ہی ان کے پاس مال یا اولاد تھی۔ ان کے گرنے کی وجہ سے بعض دیہاتی انہیں پاگل سمجھتے۔ اس پر آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: اگر تمھیں علم ہوتا کہ اللہ کے ہاں تمہارے لئے کیا خیر محفوظ ہے، تو تمھیں یہ پسند ہوتا کہ تمہارا فاقہ یعنی تمہاری فقیری اور حاجت مندی اور بڑھے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5825